مرمت کے بعد ریگستان چوک پر ٹریفک بحال، شہری سکھ کا سانس لینے لگے

ہفتے کی صبح 525.0 میٹر طویل چوک پر نئی سڑک بچھائی گئی، 10027.1 مسافر گھنٹے روزانہ متاثر ہوئے

نامہ نگار | شہر کے مرکز میں واقع ریگستان چوک پر 525.0 میٹر طویل سڑک کی مرمت مکمل کر لی گئی ہے۔ ہفتے کی صبح 6 بجے ٹریفک بحال کر دی گئی۔ محکمہ شاہراہات کے مطابق اس منصوبے پر 9 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ٹھیکہ میسرز الفلاح کنسٹرکشن کو دیا گیا تھا۔ منصوبہ مقررہ مدت سے 12 دن تاخیر سے مکمل ہوا۔

محکمہ شاہراہات کے ایگزیکٹو انجینئر عمران صدیق نے بتایا کہ پرانی سڑک کی موٹائی صرف 4 انچ تھی جو بھاری ٹریفک کے لیے ناکافی تھی۔ نئی سڑک 12 انچ موٹی بنائی گئی ہے اور اس کے نیچے 6 انچ کا بجری کا بیس بچھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہم نے کوشش کی کہ کام رات کو کیا جائے تاکہ دن میں ٹریفک رواں رہے، لیکن بجلی کی بندش اور مزدوروں کی کمی نے کام کو سست کر دیا۔“

چوک پر روزانہ 18 ہزار گاڑیاں گزرتی ہیں جن میں 3 فیصد بھاری ٹرک اور بسیں ہیں۔ ٹریفک پولیس کے مطابق مرمت کے دوران متبادل راستوں پر 11 گھنٹے 30 منٹ تک جام رہا۔ اندازہ ہے کہ اس دوران تقریباً 5.4 ہزار گاڑیوں کو 2 سے 7 منٹ زیادہ وقت لگا۔ ایمبولینسوں کو متبادل راستے سے گزارا گیا۔ کوئی حادثہ رپورٹ نہیں ہوا۔

شہری اس منصوبے سے خوش ہیں۔ ریٹائرڈ اسکول ٹیچر نسرین اختر نے کہا کہ ”بچے اسکول جاتے وقت گڑھوں سے بچتے تھے، اب گاڑی کا توازن بگڑتا نہیں۔“ تاہم کچھ دکانداروں نے شکایت کی کہ گاہک کم آئے۔ ایک دکاندار کے مطابق ”لوگ جام سے ڈرتے تھے، دکان تک آنا چاہتے تھے، اب وہ دوسری سڑک سے گزر جاتے ہیں۔“

محکمہ شاہراہات کے مطابق اگر موسم سازگار رہا تو 3 فروری تک چوک پر روشنی کے 14 کھمبے نصب کر دیے جائیں گے۔ فٹ پاتھ پر 1.2 کلومیٹر طویل پیدل راستہ بھی بنایا جائے گا۔ ٹریفک پولیس 6 اہلکار تعینات رکھے گی تاکہ رش کے اوقات میں سگنل دستی چلایا جا سکے۔ اگلا مرحلہ چوک سے ریلوے پھاٹک تک 2.3 کلومیٹر سڑک کی مرمت ہوگا جس پر تخمینہ لاگت 11 کروڑ روپے ہے۔

(مقامی اخبار کے نمائندے کی رپورٹ)

ضلع کونسل کی 30 فیصد آمدنی ٹھیکیداروں کی جیب میں جانے کا الزام

(سدھنوتی ہوا) ضلع کونسل سدھنوتی کی 2024 کی آڈٹ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ ضلع کی کل آمدنی کا 30 فیصد ٹھیکیداروں کی جیب میں جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2023-24 میں ضلع کونسل کو 9 کروڑ 2 لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی، جس میں سے 2 کروڑ 70 لاکھ روپے ٹھیکیداروں کو ادائیگی کی گئی۔ آڈٹ ٹیم نے کہا کہ یہ رقم زیادہ تر سڑک کی مرمت اور نالیوں کی صفائی کے ٹھیکوں پر خرچ ہوئی۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 14 ٹھیکوں میں ٹینڈر کی شرائط میں ایسی شقیں شامل کی گئیں جو مقامی کمپنیوں کو باہر کر دیتی ہیں۔ 6 ٹھیکے ایسی کمپنیوں کو دیے گئے جن کے دفاتر ضلع سے باہر ہیں۔ ایک ٹھیکے میں 1 کلومیٹر سڑک کی مرمت کا بل 4 لاکھ روپے ظاہر کیا گیا، جبکہ موقع پر صرف 600 میٹر کام ہوا۔ آڈٹ ٹیم نے کہا کہ باقی رقم کا کوئی ریکارڈ نہیں ملا۔

ضلع کونسل کے چیئرمین ظفر اقبال کھوکھر نے رپورٹ کو مسترد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ”یہ رپورٹ پرانے ٹھیکوں کی بات کرتی ہے، موجودہ بورڈ نے 18 ٹھیکے منسوخ کر کے نئے ٹینڈر جاری کیے ہیں۔“ تاہم رپورٹ میں درج 5 ٹھیکے موجودہ بورڈ کے دور میں دیے گئے تھے۔ اپوزیشن لیڈر نسرین بتول نے کہا کہ ”چیئرمین کے رشتہ دار 3 ٹھیکیداروں کے نام رپورٹ میں آئے ہیں، یہ مفاد کا ٹکراؤ ہے۔“

محکمہ آڈٹ نے سفارش کی ہے کہ تمام ٹھیکوں کی تفصیل ویب سائٹ پر شائع کی جائے اور 5 لاکھ روپے سے زائد کے ٹھیکے کھلی بولی سے دیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر سدھنوتی نے رپورٹ کا نوٹس لے لیا ہے اور 15 دن میں جواب طلب کیا ہے۔ ضلع کونسل کے ملازمین کی تنظیم نے مطالبہ کیا کہ ٹھیکوں کی تحقیقات کی جائے اور ذمہ داروں کو سزا دی جائے۔

ریگستان چوک پر 525 میٹر طویل سڑک کی مرمت مکمل، 10027 مسافر روزانہ فائدہ اٹھائیں گے

نامہ نگار | شہر کے مرکزی ریگستان چوک پر 525 میٹر طویل سڑک کی مرمت مکمل کر لی گئی ہے۔ منگل